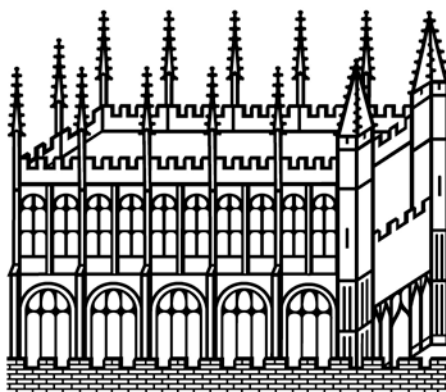




Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>



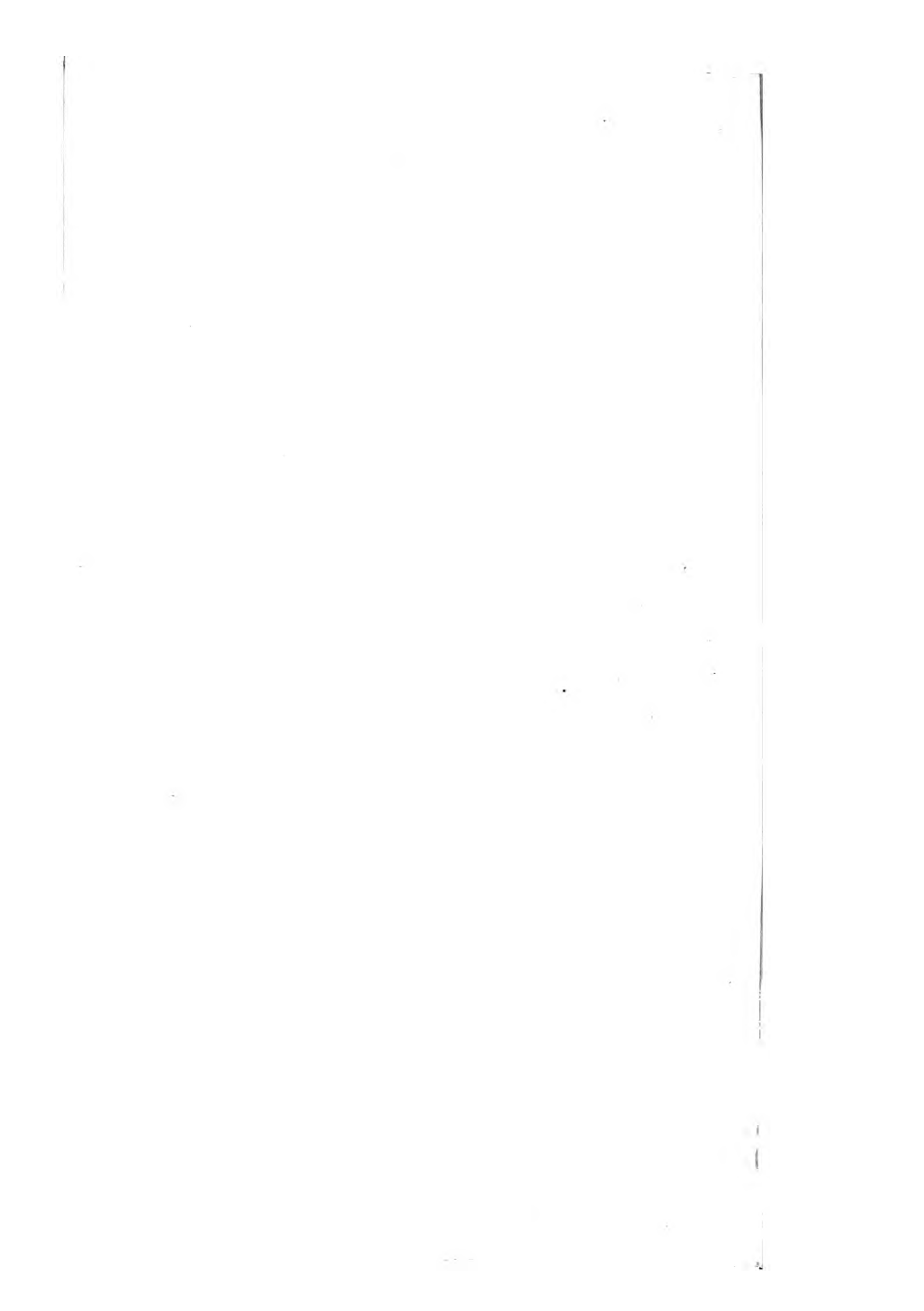
This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-
ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



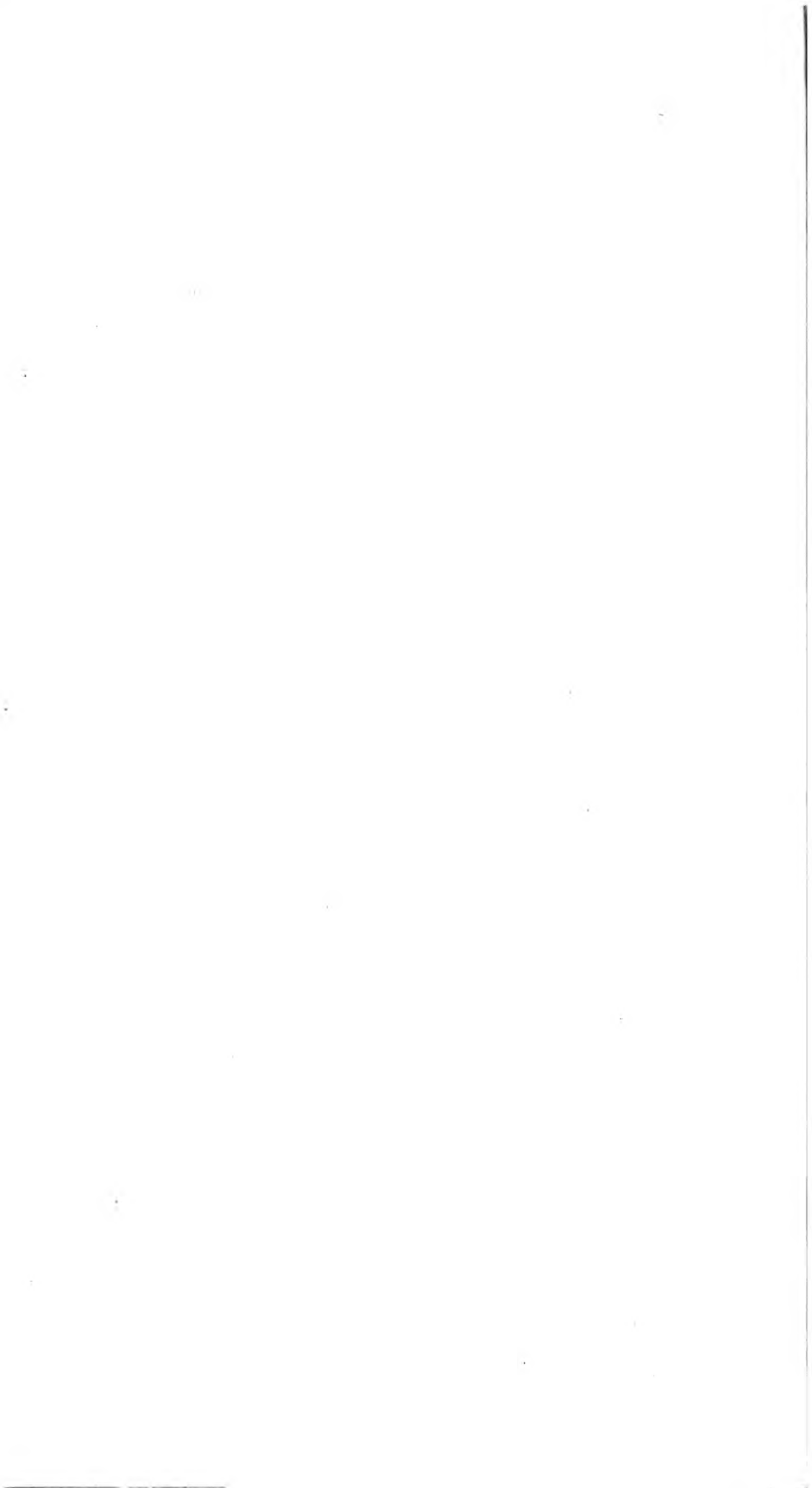


16. ^A~~B~~. 53.

16 ~~A~~ 53









2. The second part of the document focuses on the challenges associated with data management and analysis. It identifies common pitfalls such as data redundancy, inconsistency, and loss, and provides strategies to mitigate these risks. The text discusses the importance of data security and the implementation of robust access controls to protect sensitive information. Additionally, it explores the role of data visualization in making complex information more accessible and understandable for stakeholders.

3. The third part of the document addresses the integration of data from different sources and systems. It discusses the challenges of data interoperability and the need for standardized formats and protocols. The text explores various integration techniques, such as data warehousing, ETL (Extract, Transform, Load) processes, and API-based solutions. It also touches upon the importance of data governance and the establishment of clear policies and procedures to manage data effectively.

4. The fourth part of the document discusses the role of data in decision-making and strategic planning. It highlights how data-driven insights can inform business decisions, optimize operations, and identify new opportunities. The text emphasizes the need for a data-centric culture where information is shared and used to drive innovation and growth. It also discusses the importance of data literacy and the training of staff to effectively utilize data tools and techniques.

5. The fifth part of the document concludes by summarizing the key points and providing a call to action. It reiterates the importance of data in the modern business environment and encourages organizations to embrace a data-driven approach. The text provides a list of resources and references for further reading and exploration. It also includes a brief overview of the next steps in the project, including the development of a detailed implementation plan and the assignment of responsibilities.

6. The sixth part of the document provides a detailed overview of the project's progress and the current status of the various components. It includes a timeline of key milestones and a list of tasks that have been completed or are in progress. The text also discusses the challenges encountered during the project and the strategies used to overcome them. It provides a clear picture of the project's overall health and the expected outcomes.

7. The seventh part of the document discusses the future plans and the long-term goals of the project. It outlines the roadmap for the next phase of the project, including the development of new features and the expansion of the system's capabilities. The text also discusses the importance of ongoing monitoring and evaluation to ensure the project remains on track and meets its objectives. It provides a clear vision for the future and the role of the project in the organization's overall strategy.

8. The eighth part of the document provides a detailed overview of the project's budget and financial resources. It includes a breakdown of the costs associated with the project, including personnel, materials, and overheads. The text also discusses the funding sources and the financial sustainability of the project. It provides a clear picture of the project's financial health and the expected return on investment.

9. The ninth part of the document discusses the project's impact on the organization and its stakeholders. It highlights the benefits of the project, such as improved efficiency, reduced costs, and enhanced data security. The text also discusses the potential risks and the strategies to mitigate them. It provides a clear picture of the project's overall impact and the role of the project in the organization's success.

10. The tenth part of the document provides a detailed overview of the project's conclusion and the final outcomes. It includes a summary of the project's achievements and a list of the key findings. The text also discusses the lessons learned and the recommendations for future projects. It provides a clear picture of the project's overall success and the role of the project in the organization's future.



آتش نے یہ بلاؤں سے بھرا ہوا
 دیکھ کر ہی فریادیں اٹھانے لگیں
 کہ کون عاقل دل نہ تھا کہ
 وہ اپنے آپ کو اس قدر
 دل نہ بھرتا کہ اس قدر
 دیکھ کر ہی فریادیں اٹھانے لگیں

تیرا دل مبارک ہو تجھے
 کھول کر آنکھ لگی کہ ہاں
 اوٹھ کے سینے سے گایا اوٹھو
 جب میری محبوب کی دید
 پھر تو مکے میں تھی گھر گھر تادی
 جی اوٹھی گویا حلیمہ دانی
 اپنے گھر ہو کے جو خست آئی
 جاے دلدار جو دیکھی سونی
 کتنی تھی جب وہ پیار اچھوٹا
 چمنستان ہی بیابان مجھ کو
 غم ہجران سے جو گھبراتی تھی
 بہر محبوب تھا آنا جانا
 یاں نہ آنا ہی نہ جانا بنتا
 حرم دنیا کے جو پانڈین ہم
 پھنس گئے دام میں ہم کیا کج
 عین دریا میں کسی شے نہ کو
 بھر میں جن جگر بینا ہے

لطف دیدار مبارک ہو تجھے
 سامنے لاکے کھا دیکھ مہیاں
 اپنی آنکھوں میں بٹھایا اوٹھو
 شادیاں تو سنے تھا سامان عید
 ہر طرف سے تھی مبارکبادی
 زندگی افسے دوبارہ پائی
 طرہ آلودہ حسرت آئی
 ہو گئی وحشت خاطر دوتی
 جی نہیں لگتا ہی گھر میں سرا
 گھر ہوا گوشہ زندان مجھ کو
 گھر سے مکے کو چلی جاتی تھی
 واہ کیا خوب تھا آنا جانا
 نہ تو رہنے کا ٹھکانا بنتا
 مبتلائی الم چند میں ہم
 نہیں اٹھتا ہی قدم کیا کج
 گر نہ بچا ہو تو جھک دیکھو
 ہمیزہ جینا بھی کچھ جینا ہے

پہلے سے ہی فریادیں اٹھانے لگیں
 کہ کون عاقل دل نہ تھا کہ
 وہ اپنے آپ کو اس قدر
 دل نہ بھرتا کہ اس قدر
 دیکھ کر ہی فریادیں اٹھانے لگیں
 کہ کون عاقل دل نہ تھا کہ
 وہ اپنے آپ کو اس قدر
 دل نہ بھرتا کہ اس قدر
 دیکھ کر ہی فریادیں اٹھانے لگیں

۶
 مینا جات شہید
 سنکے بارو کو میں
 شہادت
 اکھڑا لنتہ کہ قصہ ہے
 مینا جات شہید

وگاری شہزادہ کی شہادت
 صاحب قلم کا بیڑا ہے
 چھاپہ پوری



جان تو میری اور کچھ نام نہ رکھتا
 سکا کل تازہ زانہ نام نہ رکھتا
 سکا کل تازہ زانہ نام نہ رکھتا
 سکا کل تازہ زانہ نام نہ رکھتا

رو کے چلائی دوہائی لوگو
 بیگلی دیکھیہ کے اور مسطر کی
 آمنہ بی بی نو اور سو چھپا
 میرا بچہ تو ہے اچھا وائی
 روتی یوں آئی ہو کیوں خبر تو
 بولی قابو میں نہیں جی میرا
 اینی جانی کو جو کھو بیٹھی میں
 سکر او خستہ مخزون کا کلام
 کچھ بوجھ آئندہ فاتو کا حال
 دل شیدا کا ہوا حال سقیم
 یہ کہا اور ہوا غش طاری
 میں چلی مجکو سنبھالو کوئی
 سنکے یہ بات وہ سر ارقش
 لہڑکھاتا ہوا گھر سے نکلا
 دیکھا کیلے کے دختون میں چھپا
 نور سے جسکے چمکتا ہر وہ بن
 دل تپتا اور سکے جو حقوب کا داغ

لٹ گئی میری کھائی لوگو
 جان جاتی رہی ساری گھر کی
 کہ کچھ میری قسم سچ بتلا
 جھوڑ کر آئی ہو کیا دانی
 ایسی گھبرائی ہو کیوں خبر تو
 لاڈ لا کھو گیا بی بی تیرا
 ہاتھ اسنے پیسے دھو بیٹھی میں
 شور مارتی تھی تھاکھ میں کلام
 تھر تھاتا تھا بدن جی کھاتا
 روا دھنسی ہاے مرا دھیم
 یوں لگی کہنے باہ و زاری
 اوسکے دادا کو بلا لو کوئی
 لیکے ساتھ اپنے بگڑے اور خوش
 خاک اور تانا ہوا صحر اڑھوٹھا
 ایک لڑکا ہر اکیلا بیٹھا
 اوسکی خوشبو سے مکتا ہر بن
 بوی پوسے ہوا تازہ دماغ

میرا بچہ تو ہے اچھا وائی
 روتی یوں آئی ہو کیوں خبر تو
 بولی قابو میں نہیں جی میرا
 اینی جانی کو جو کھو بیٹھی میں
 سکر او خستہ مخزون کا کلام
 کچھ بوجھ آئندہ فاتو کا حال
 دل شیدا کا ہوا حال سقیم
 یہ کہا اور ہوا غش طاری
 میں چلی مجکو سنبھالو کوئی
 سنکے یہ بات وہ سر ارقش
 لہڑکھاتا ہوا گھر سے نکلا
 دیکھا کیلے کے دختون میں چھپا
 نور سے جسکے چمکتا ہر وہ بن
 دل تپتا اور سکے جو حقوب کا داغ

۷
 قصہ حکیم سعید
 ایسا مطالب جو پایا اونس
 فوب پست سے لگا لاون
 دس شمشاد شکر شور ہوا
 کہ ملا دھنسی لگ شمشاد
 پر کیا سارا کی پیرا نہ نکلا
 کہ چھپتا میں مطلب کیا تھا

نور سے جسکے چمکتا ہر وہ بن
 دل تپتا اور سکے جو حقوب کا داغ
 نور سے جسکے چمکتا ہر وہ بن
 دل تپتا اور سکے جو حقوب کا داغ

افق جان غمزدہ چون
 سنا سنا لڑائی
 آفتاب برین چرخ ہادی
 رخ بر دس بہ نوری خلی

دل نبھلتا نہیں نا چاری ہر
 خاک خیل کی اوڑاؤنگی میں
 بچھی تھی گھر کا اور جالا بھگو
 ماری وہ نور کی مورت افسوس
 منہ تری مانگو دکھاؤں کیونکر
 مجھے شہ منہ نہ لیکو بیٹا
 چھپی جاتے تھے سب کی موم
 جان گسکے لیے یوں کھوتی ہر
 مصطفیٰ پیار کی دانی ہونین
 میرا اس بن میں ہوا کام تمام
 کم ہوا یوسف ثانی میرا
 نہیں ملتا ہی مراد بیتیم
 بچہ بن باپ کا اکلو تباہی
 تن پہی نہضت سا جامہ زیبا
 لالہ ہیں آنکھوں میں اوسکے دور
 گل سینل کا چھوڑتے جیسے
 دل شیدا کی لیے ہیں جنجال

کیا کہوں غمتی سیاری ہر
 بن شکر گھر میں نہ جاؤنگی میں
 سینے محنت سے تھایا لاجکو
 ہاوی وہ پاندسی صورت افسوس
 بن شکر مکے میں جاؤں کیونکر
 پیتے داد اچھے سونپا تھا
 گرداوسکی ہوا خلقت کا ہجوم
 کیا ترانہ نام ہی کیوں روتی ہر
 بول اک گاؤں سے آئی ہونین
 مجھے ضعیفہ کا حلیمہ ہے نام
 کہو گیا دشت میں جانی میرا
 اس لیے روتی ہوں باجالیم
 لعل میرا گھر لیتا ہے
 سر پہ چھوٹا سا عمامہ سیجا
 گال اوس گل کے ہیں گور گور
 سر پہ ہر بال جھنڈو لی ایسے
 اوسکی نقونگے گھونگر و کہاں

نور سے نور دل جان کی
 غمت شہ خور ہر وہ نام خدا
 جلوہ افزا ہو وہ دہر ہوجا
 لادہ فوٹو سب سے مٹا ہوجا

۶
 قلم حسن علی

جلال مراد کا یہ کون سا
 کہ اس فوج میں ایک بکھووا
 یوں تو درجہ خدا کی
 خود کردی فال انسان میں
 کیا کس کا اس صورت کا
 آدمی بچے تو کیجا نہ سنا
 الغرض

آدھی بچے تو کیجا نہ سنا
 الفرض
 بچے تو کیجا نہ سنا
 بچے تو کیجا نہ سنا

بیکر پتہ دلوں کو دیکھا ہوتا دلوں کو
 سبھی سبھی تھی کہ ایک طرف
 زنیہ دانی سے پہلے کھڑی تھی
 بیکر پتہ دلوں کو دیکھا ہوتا دلوں کو

چھپ چھپ چھپ چھپ
 چھپ چھپ چھپ چھپ
 چھپ چھپ چھپ چھپ
 چھپ چھپ چھپ چھپ
 چھپ چھپ چھپ چھپ
 چھپ چھپ چھپ چھپ

۵
 چھپ چھپ چھپ چھپ

بیکر پتہ دلوں کو دیکھا ہوتا دلوں کو
 سبھی سبھی تھی کہ ایک طرف
 زنیہ دانی سے پہلے کھڑی تھی
 بیکر پتہ دلوں کو دیکھا ہوتا دلوں کو

اگیا سامنے وہ غیرت ماہ
 میں سلامت ہوں تو آناست
 کیا ہوا دل کو مرے چاک کیا
 زنگ آئینہ سے بالکل کھویا
 جس قدر لوٹ تھا سب دیکھا ہوا
 شادی کی کل کی طرح چھو گئی
 دل میں کچھ سوچے بولی کن
 چل تھی گھر تے پہونچاؤں
 ساتھ لیکر جو چلی صحر کو
 کسی مطلب کو گئی اور جا کر
 ابر قدر سے چھپا یا مد کو
 سر تھا اور خاک تھی بس صحر کی
 موت آج ہی تو مر جاؤ نہیں
 چھا گئی دل سے پر غم کی گھٹا
 کیا ہوا کیسوؤں والا میرا
 کیا ہوا نور دل محسوس
 کیا ہوا شمع شبستان چال

اسی اندوہ و قلق میں ناگاہ
 ہنس کے فرمایا کہ مضطمت ہو
 گرچہ سینے کو مرے چاک کیا
 آبِ رحمت سے مراد دل دھویا
 دل مرانور سے معمور کیا ہوا
 یہ جگر سوختہ سنبھال گئی
 گھر میں حیرت زدہ لائی لیکن
 مگر جانی ترے صد جاؤں
 یہ کہا اور شبہ والا کو
 راہ میں ایک جگہ ٹھہرا کر
 پھر جو آئی تو نیا یا شبہ کو
 حالت اتر ہوئی اوشن کی
 کتنی تھی ہاں کدھر جاؤ نہیں
 ہاں کس ابر میں وہ چاند چھپا
 کیا ہوا دودھ کا پالا میرا
 کیا ہوا وہ گل باغ خوبی
 کیا ہوا سر و گلستان کمال

کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
 کی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا

سنبل گلشن فردوس چین بکریاں ہانکنے کو اجاؤ باز صوفہ کی کرے مہمانی سینہ اوپر لہ کا محل ہو جا سایہ کو ابر کران مایہ چلے مہراوس لہ سبج کر نکلے رونق افزے بیابان جو ہوا ہر شجر کا تھا جس سے یہ کلام دیکھو وہ آتا ہے گل والا دنکو اس کام میں رہتی مشغول شام کو گھر میں بھر آیا کرتے گھر میں بیٹھی تھی بیٹا اوسکا رو کر اوسختہ سی یوں کہنے لگا چل محمد کا ہو کام تمام چھری سی سینہ کو کر ڈالا چاک چھری سینہ پہ چلاتے دیکھا گر ٹپری خاک پہ اور چلائی	بکریاں سر کی خواہش جو کرین شاخ طوبی کی چھتری بنوؤ شیر بکری کی کرے چوپانی خار سپاک وہ جھل ہو جائے جس طرف وہ قد بے سایہ چلے جس طرف وہ مہراور نکلے الغرض وہ شہر گلو کا لکھا ہر جڑی بوٹی تھی سرگرم سلام اپنی امت کا جو ہی حروا ہوا پھر تو معمول یہ ٹھہر کر سول بکریاں دنکو چرایا کرتے ایک دن دانی حلیمہ تنہا پانتا کا پتا مضطرب آیا بیٹھی کیا کرتی ہی گھر میں آرام دور رفیوں نے کیا اونکو ہلاک خاک پر ہمنے لٹاتے دیکھا سنکے یہ بات حلیمہ دانی
--	---

ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا
 ایک دیکھو پادری کا ایک دیکھو پادری کا

۴
 قصہ حیات سوریہ

بابا اچھو کد کد کد کد
 خیمہ ہو وسیع انور کد کد
 گدگد کد کد کد کد کد
 پونہ کد کد کد کد کد
 موت کد کد کد کد کد
 جان کد کد کد کد کد

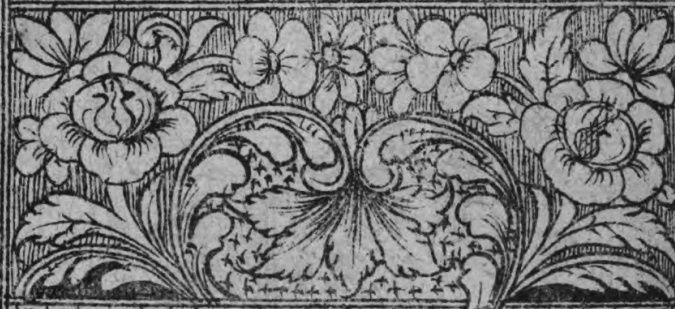
وہ مایہ نسیانی کد کد کد کد کد
 گدگد کد کد کد کد کد
 آسنہ کی مین کد کد کد کد کد
 مری والا کد کد کد کد کد
 بیلا کد کد کد کد کد
 بیلا کد کد کد کد کد

۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰

Kissa Dacie Aahima

INSTITUTE

صنایک و مکین کا فضیل خلافت و زین
عروج مکینان و خلق و وقت و زمین



وصف کا یہ ہے



مطبع و منشی نو لکھنؤ میں بہ طبع طبع ہوا

Qissah-e Halimat^u Sa'idiyah.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Aewul Kishore.



